الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع شد

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمائش برادر مکرم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ و علی گڑھ

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی کانپور

در مطبع قیومی واقع کانپور مطبوع گردید

فہرست مضامین جلد اول انوار الاتقیا ترجمہ تذکرۃ الاولیا

یہ اللہ کا حبیب ہے اوسی کی محبت مین اسے موت آئی اور یہ اللہ کا قتیل ہے اور اوسی کی تلوار نے اسکو قتل کیا۔

نقل کیا ہے۔ کہ جب لوگ آپکا جنازہ لیکر چلے تو دھوپ بہت سخت تھی پرندون نے آکر آپ کے جنازے پر اپنے پرون کا سایہ کر دیا۔

نقل کیا ہے۔ کہ جس راستہ سے آپکا جنازہ جار ہا تھا وہان ایک مسجد مین مؤذن اذان دے رہا تھا جب اوسنے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد الرسول اللہ کہا تو آپ نے اپنی انگشت شہادت اوٹھائی لوگون کو خیال ہوا کہ شاید آپ زندہ ہین جنازہ رکھا تو دیکھا کہ آپ مین جان نہین ہے لیکن آپ کی اونگلی اوٹھی ہوئی ہے بہت کوشش کی کہ اونگلی برابر ہو جائے مگر برابر نہ ہوسکی پھر آپ کو دفن کیا جب یہ ہین کرامتین اہل مصر نے آپ کی وفات کے بعد دیکھین تو جو جو تکلیفین آپ کو حیات مین دی تھین اوس پر بیحد شرمندہ ہوے اور اپنے اون افعال سے توبہ کی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب ۱۴ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اکبر مشائخ اور اعظم اولیاء اللہ مین سے تھے آپ بڑے صاحب ریاضت و کرامت تھے آپ کو قرب الٰہی حاصل تھا احادیث اور روایات کے بیان کرنے مین آپکو اعلیٰ درجہ کا کمال تھا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ آپ کی تعریف مین فرماتے ہین کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ ہم لوگون مین اسی طرح صاحب فضل و مرتبہ ہین جیسے ملائکہ مین حضرت جبرئیل علیہ السلام اور یہ بھی حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ کا قول ہے کہ مقام توحید مین تمام لوگون کی انتہائی کوشش آپ کی ابتدائی کوشش کے برابر ہے۔ بلکہ جب لوگ آپ کی ابتدائی

فرمایا اچھے کام سے اچھون کی صحبت اچھی ہے اور برے کام سے برون کی صحبت بری ہے۔ اور فرمایا مجاہدے مین کوشش کرکے فضل الٰہی کا امیدوار رہنا چاہیے نہ اپنی کوشش پر بھروسا کرنا اور فرمایا جسنے اللہ کو پہچانا اوسے کسی سے سوال کی ضرورت باقی نہین رہتی اور جسنے اوسے نہ پہچانا وہ حاجتمند ہے اور فرمایا عارف وہ ہے کہ جب کوئی برائی اوسکے قریب آئے اچھائی ہوجائے اور فرمایا جو لوگ خدا کو نہین جانتے دوزخ اونکے لیے عذاب ہے اور خدا کو پہچاننے والے خود دوزخ کیلیے عذاب ہین اور خداشناسی کے راستہ مین روزانہ ہزارون آدمی ایسے آتے ہین کہ سب کو ایمان سے خالی اور تہیدست پلٹ جاتے ہین اور فرمایا جو شخص نصیب اور حکم الٰہی پر ثابت قدم رہتا ہے اوسے سب چیزین ان ہی دو قدمون مین ملجاتی ہین اور فرمایا جو شخص خواہش نفس کو ترک کرتا ہے واصل الی اللہ ہوتا ہے اور جو واصل الی اللہ ہوتا ہے تمام مخلوق اوسکے تابع حکم ہوتی ہے۔ اور فرمایا عارف اپنے کو جاہل اور جاہل اپنے کو عارف کہتا ہے۔ اور فرمایا عارف پرند ہین اور زاہد چرند اور فرمایا جسنے خدا کو پہچانا وہ دوزخ کیلیے عذاب ہوا اور جس نے خدا کو نہ پہچانا دوزخ اوسکے لیے عذاب ہوئی اور فرمایا جسنے خدا کو پہچانا بہشت اوسپر وبال ہوئی اور جس نے اوسے نہ پہچانا وہ خود بہشت پر وبال ہوا اور فرمایا کہ عارف کی یہ پہچان ہے کہ وہ سوائے وصال الٰہی کے کسی چیز سے خوش نہو اور فرمایا عارفون کے نفاق کو مریدون کے اخلاق پر فضیلت ہے اور آپ نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام نے جب دیکھا کہ امت محمدی مین ایسے لوگ ہین کہ اونکا قدم تحت الثریٰ پر اور سر اعلیٰ علیین سے متصل ہے اور وہ خود اپنے آپ کو نیست کیے ہوئے ہین تو امت محمدی مین ہونے کی دعا کی حاشا و کلا اس سے مین اپنی فضیلت ثابت کرنا نہین چاہتا ہون مترجم کہتا ہے کہ حاشا کے معنی پناہ اور پاکی اور تبعید کے ہین اور کلا کاف کے فتح اور لام کی تشدید کے ساتھ ایک حرف ہے جو رد سخن اول کیلیے بولا جاتا ہے

اور مطلب حاشا و کلا سے یہ ہوتا ہے کہ ہرگز ایسا نہین ہے پس اس سے مطلب یہ ہوا
کہ ہرگز ہرگز مین اس فضیلت امت محمدی کو بیان کرکے اپنی فضیلت ثابت کرنا نہین
چاہتا ہون انتہی اور فرمایا کہ خط اول بقدر تفاوت درجات چار نام سے ہے اور قیام
ہر فرقہ الشافعی کا اللہ کے نامون سے ہے اور وہ اللہ کا قول ہے ھو الاول و الاخر
والظاھر والباطن پس جو بندہ الاول کو اپنا ورد کرتا ہے وہ عجائبات قدرت کا معائنہ
کرتا ہے اور جو الاخر کا وظیفہ مقرر کرتا ہے اُسے شغل و اشغال آیندہ مین کمال حاصل
ہوتا ہے اور جسکا ورد والظاہر ہوتا ہے وہ ہر شے مین قدرت باری کو مشاہدہ کرتا ہے
اور جسکا وظیفہ الباطن ہوتا ہے اُسے مشاہدۂ اسرار و انوار ہوتا ہے غرض یہ ہے کہ جو شخص
ان اسمون مین سے کسی اسم کو اپنا ورد کرلے اور خود اسمین محو ہو جائے تو ضرور موافق
طاقت کے کشف و برکت حاصل ہونگے اور فرمایا اگر دنیا کی تمام نعمتین تمھارے سامنے
آوین تو خوش نہونا اور اگر تکالیف تمھین پیش آئین تو اللہ سے نا امید نہونا کیونکہ
جسنے کن کہکر ایکدم مین تمام عالم کو ظاہر کیا اُسے ہر بات کی قدرت حاصل ہے اور فرمایا
اُسکا کسی گروہ مین شمار نہین ہے جو اپنے کو اچھا اور اپنی عبادت کو مقبول اور اپنے دلکو
صافی جانتا ہے اور اپنے نفس کو بدترین نفسون مین نہین جانتا اور فرمایا جو شخص دنیا مین
بکثرت خواہشین کرنے کی وجہ سے مردہ ہو رہا ہو اُسکے مرنے کے بعد اُسکو لعنت کا
کفن دیکر مذلمت کی زمین مین دفن کرنا چاہیے اور جسنے اپنے نفس کو خواہش نکرنے کی
وجہ سے مارا ہے جب وہ مرے اُسے رحمت کا کفن پہنا کر سلامتی کی زمین مین دفن کرنا
چاہیے اور فرمایا حرمت کی نگہداشت کرنیوالا اللہ تک پہونچتا ہے اور جو حرمت کو
اختیار نہین کرتا کبھی راہ حق سے واقف نہین ہوتا اور فرمایا نعرہ اور شور و فریاد کرنیوالا
یاد الٰہی مین مثل چھوٹی حرص کے ہے اور یاد الٰہی مین خاموش رہنے والا مثل سمندر
کے ہے جس مین قیمتی موتی ہوتے ہین اور فرمایا اپنے مرتبے کے مطابق اپنے کو